45869 ـ اجنبی مردوں کی موجودگی میں ہاتھ چھپانے کا حکم

سوال

ہاتھ چھپانے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں نقاب کرتی ہوں لیکن پڑھائی میں لکھائی اور دوسرے آلات کمپیوٹر وغیرہ استعمال کرنا پڑتے ہیں جس کی بنا پر میرے لیے ہاتھ چھپانا مشکل ہیں، اور وہاں مرد بھی ہوتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی بھی عورت کے لیے - اور خاص کر جب وہ یہ کہتی ہو کہ وہ نقاب کرتی ہے - اجنبی اور غیر محرم مردوں سے میل جول اور اختلاط رکھنا جائز نہیں، چاہیے یہ تعلیم اور پڑھائی میں ہو یا ملازمت میں، ہم نے اختلاط کا حکم اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی خرابیاں درج ذیل سوالات کے جوابات میں بیان کی ہیں، (1200) اور (12837) آپ ان کا مطالعہ ضرور کریں.

اس اختلاط کی خربیوں میں یہ بھی شامل ہے کہ: دونوں یعنی مرد اور عورت ايك دوسرے کو دیکھتے ہیں، جو کہ حرام ہے، اللہ سبحانہ و تعالی نے تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو نظریں نیچی رکھنے اور حرام کو نہ دیکھنے کا حکم دیا ہے.

عورت کے لیے جائز نہیں کہ اجنبی مرد اس کے جسم کی کوئی چیز بھی دیکھیں، اور نہ ہی عورت کے لیے لباس میں سستی اور کوتاہی کرنی جائز ہے تا کہ وہ ایسی چیز ظاہر کرے جس کا ظاہر کرنا حلال نہیں.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی نے زینت دو طرح کی بنائی ہے: ظاہری زینت اور غیر ظاہر زینت، ظاہری زینت خاوند کے علاوہ اور محرم مرد کے لیے ظاہر کرنا جائز ہے، پردہ کی آیت نازل ہونے سے قبل عورتیں نکلتیں تو مرد ان کے چہرے اور ہاتھ دیکھا کرتے تھے، اور اس وقت چہرہ اور ہاتھ ظاہر کرنے جائز تھے، اور ان کو دیکھنا بھی جائز تھا، کیونکہ ان کا اظہار جائز تھا پھر جب اللہ تعالی نے پردہ کی آیت نازل فرمائی:

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے اوپر لٹکا کر رکھیں، اس سے بہت جلد ا نکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی

بخشنے والا مہربان ہے الاحزاب (59).

تو عورتیں مردوں سے چھپ گئیں.

اور الجلباب دوہری چادر کو کہتے ہیں، جسے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما وغیرہ رداء یعنی چادر کا نام دیتے ہیں، اور عام لوگ اسے تہہ بند کہتے ہیں، اور یہ بڑا تہہ بند ہے جو سر اور سارے بدن کو ڈھانپ لے.

پھر یہ کہا جاتا ہے کہ: جب عورتوں کو جلباب یعنی بڑی چادر لینے کا حکم تھا تا کہ ا نکی شناخت نہ ہو جو کہ چہرے کا پردہ یا نقاب کے ساتھ چہرے کا پردہ ہے، تو چہرہ اور دونوں ہاتھ اس زینت میں سے ہوئے جسے اللہ تعالی نے اجنبی مرد کے سامنے ظاہر نہ کرنے کا حکم دیا ہے، تو اجنبی مردوں کے لیے صرف اسے ظاہری کپڑوں اور لباس میں دیکھنا ہی باقی رہ جاتا ہے.

اس کے برعکس علماء کے صحیح قول کے مطابق عورت اپنا چہرہ اور ہاتھ اور پاؤں بھی اجنبی مردوں کے سامنے ظاہر نہیں کر سکتی، بخلاف اسکے جو منسوخ ہونے سے قبل تھا، بلکہ صرف کپڑوں کے علاوہ کچھ بھی ظاہر نہیں کر سکتی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (22 / 114) اختصار کے ساتھ.

اور ہم چہرہ اور ہاتھ چھپانے کا حکم سوال نمبر (11774) اور (21536) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں، آپ ا سکا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .